بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

یوم بدھ

روزنامہ

الفضل ربوہ

جلسہ نمبر

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ — ۲۸ جمادی الاول ۱۳۸۹ھ ۔ ۱۳ ظہور ۱۳۴۸ ہش ۔ ۱۳ اگست ۱۹۶۹ء — نمبر ۱۸۷

فضلِ عمرؓ فاؤنڈیشن کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تحریک پر جماعت کا والہانہ لبیک

بفضلِ خدا فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی وصولی کی کُل میزان تینتیس لاکھ بارہ ہزار روپیہ تک پہنچ گئی

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا اظہارِ مسرت اور دُعا کہ اللہ تعالیٰ اِن سب مخلصین کو اپنی برکتوں سے نوازے

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ احبابِ جماعت نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ابتدائی عظیم مالی تحریک فضلِ عمر فاؤنڈیشن پر جس والہانہ اور مخلصانہ انداز میں لبیک کہنے کی توفیق پائی ہے یہ ایک ایمان افروز نظارہ ہے۔ آج سے تین سال قبل حضور نے مخلصینِ جماعت سے اپیل کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"مَیں دوستوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بشاشتِ قلب کے ساتھ محض رضاءِ الٰہی کی خاطر فضلِ عمر فاؤنڈیشن فنڈ میں دل کھول کر حصّہ لیں اور ساتھ ہی دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس فنڈ کو بابرکت کرے اور اِس کے اچھے نتائج کا ثواب حضرت فضلِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی، اور ہمیں بھی پہنچائے۔"

بفضلِ خدا مخلصینِ جماعت کو اللہ تعالیٰ سے خصوصی سعادت نصیب ہوئی اور اب جبکہ تین سال ختم ہوئے ہیں۔ ابتدائی تحریک اگرچہ پچیس لاکھ روپیہ کی تھی ۳۱ جولائی تک فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی ہر قسم کی آمد (پاکستان و بیرون پاکستان) کی میزان ۳۳,۱۲,۲۰۲ روپے تک پہنچ چکی ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔ جماعت کے مخلصین کو اِس بابرکت توفیق کے حصول پر بہت بہت مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے جماعت کی اِس قربانی کو قبول فرمائے اور بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

حضور پُرنور نے امسال شوریٰ کے بعد ۲۵ مئی ۱۹۶۹ء کو جب فاؤنڈیشن کی وصولی اور بقایا کا جائزہ امراءِ اضلاع کی معیت میں لیا تو اُس وقت کُل آمد ۲۸,۵۳,۶۹۲ لاکھ تھی۔ تیس جون تک اور بعدازاں کچھ مُہلت کے نتیجہ میں جماعتوں نے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں کہ یکم جولائی تک پوری وصولی ہو جانی چاہئیے غیر معمولی جدوجہد کی جس کی تفصیل بہت ہی ایمان افروز اور دلرُبا ہے۔ اِس عرصہ میں خاص مہم اور جدوجہد میں امراءِ جماعت اور سیکرٹریانِ فاؤنڈیشن بالخصوص ربوہ۔ لائل پور۔ سرگودہا۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ کراچی۔ شیخوپورہ۔ مشرقی پاکستان۔ راولپنڈی۔ بہاولنگر اور لاہور شہر کے بعض حلقوں وغیرہ نے بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا اور اسی طرح دیہاتی جماعتوں میں کوٹ مومن۔ چک منگلا۔ مڈھ رانجھا۔ بھلوال۔ چک ۸۸ شمالی۔ چک ۳۳ جنوبی۔ گوگھووال (۱۲) ۲۷۶ گھسیٹ پور۔ گوجرہ ٹلیسں۔ چوہڑکانہ۔ کوٹ تارڑ۔ دوالمیال۔ میرپور۔ واہ کینٹ وغیرہ جماعتیں بھی پیش پیش رہیں۔ اِن سب شہری اور دیہاتی جماعتوں کے امراء صاحبان اور سیکرٹریانِ فاؤنڈیشن نیز مرکزی کارکنوں اور ادارۂ الفضل کے مربوط اور نہایت ہی مخلصانہ تعاون کے نتیجہ میں دو ماہ میں ۴,۵۸,۵۱۰ لاکھ روپے کی وصولی ہوئی۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

کُل آمد ۳۳,۱۲,۲۰۲ لاکھ میں سے ۲۷,۰۶,۱۲۴ کی وصولی پاکستان میں مع جائداد و دیگر متفرق وصولیوں کے ہوئی اور بیرون پاکستان سے ۶,۰۶,۰۷۸ لاکھ روپے مع جائداد وغیرہ کے ہوئی۔ گذشتہ سال اِس عرصہ تک کی میزان ۲۱,۷۶,۲۰۸ لاکھ تھی امسال ۱۱,۳۵,۹۹۴ لاکھ کی مزید وصولی ہوئی۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش ہونے پر حضور نے جملہ مخلصین کے لئے جنہوں نے صد فیصدی ادائیگی کردی ہے یا بہت بڑا حصّہ ادا کر دیا۔ اور اسی طرح جن جماعتوں نے سَو فیصدی ادائیگی کردی ہے خصوصی مسرت کا اظہار فرمایا اور خدا تعالیٰ سے حضور نے اِن سب بھائیوں، بہنوں، عزیزوں اور کارکنوں کیلئے دعا کی جنہوں نے اِس تحریک کو کامیاب بنانے کیلئے وعدوں کی ادائیگی اور وصولی وغیرہ کیلئے جدوجہد کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ قسم کی برکات سے نوازے۔ اُنکا حامی و ناصر ہو اور انہیں ہر شر سے محفوظ فرمائے اور خدا تعالیٰ کے پاک و مقبول مسیح علیہ السلام کی اِس دعا کا ہر طرح مستحق بنائے ؎

"کریما صد کرم کُن بر کسے کو ناصرِ دیں است ✻ بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا"

(خاکسار شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

اخبارِ احمدیّہ

● ربوہ ۱۲ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

کل بھی حضور نے نمازِ مغرب پڑھانے کے بعد کچھ وقت مسجد مبارک میں تشریف فرما رہ کر فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے طلباء کو مواعظِ حسنہ اور ارشادات سے نوازا۔

● ربوہ ۱۲ ظہور۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کو اب پہلے کی نسبت بفضلہٖ تعالیٰ افاقہ ہے۔ گذشتہ رات پچھلے پہر طبیعت کچھ ناساز ہو گئی تھی۔ اب طبیعت بہتر ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

● ربوہ ۱۲ ظہور۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ بیگم محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کو بے چینی کی تکلیف اب بھی ہو جاتی ہے اور رات کو نیند نہیں آتی۔ کمزوری بھی زیادہ ہے۔ احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

● ربوہ ۱۲۔ ظہور۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کو گذشتہ رات دل پر بوجھ محسوس ہوا۔ بے چینی کی تکلیف بھی رہی اور نیند نہیں آئی۔ احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● محترم مولانا قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایک ماہ کے علاج کے بعد اب آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے رُو بصحت ہیں اور مرض تقریباً دُور ہو چکا ہے لیکن کمزوری تاحال بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کا ارشاد ہے:۔

"تحریکِ جدید کا صیغہ بڑا اہم ہے
جماعت کی ساکھ اور جماعت کی نیک نامی
بلکہ خدا کی نظر میں اسکی قدر و قیمت
زیادہ تر اسی کام کی وجہ سے ہے۔"

یقیناً تحریکِ جدید کے متعلق آپ کا بھی یہی نظریہ ہوگا۔ پھر آپ اپنا محاسبہ فرمائیے کہ اس اہم صیغہ کیلئے آپ نے جو وعدہ فرمایا ہوا ہے کیا وہ آپکی مالی حیثیت سے کم تو نہیں۔ اور کیا وہ ایفاء کر دیا گیا ہے؟

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سونے اور بیدار ہونے کے آداب

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِہٖ نَامَ عَلٰی شِقِّہِ الْاَیْمَنِ ثُمَّ قَالَ: اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ، وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ، وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ، رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً اِلَیْکَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ، اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ، وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

(بخاری کتاب الدعوات باب النوم علی الشق الایمن صفحہ ۹۳۴/۲)

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر سونے کے لئے جاتے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر یہ دعا مانگتے۔ اے میرے اللہ میں اپنے آپ کو تیرے حوالے کرتا ہوں۔ اپنی آبرو تیرے سپرد کرتا ہوں اپنے سب معاملات تیرے سپرد کرتا ہوں تجھے اپنی پیٹھ کا سہارا بناتا ہوں۔ تیری طرف رغبت رکھتا ہوں اور تجھی سے ڈرتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اور نہ ہی کوئی جائے نجات۔ میں تیری اس کتاب پر ایمان لاتا ہوں جو تُو نے اُتاری ہے اور تیرے اس نبی پر بھی ایمان لاتا ہوں جو تُو نے بھیجا ہے۔

(۲)

عَنْ حُذَیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَہٗ مِنَ اللَّیْلِ وَضَعَ یَدَہٗ تَحْتَ خَدِّہٖ ثُمَّ یَقُوْلُ: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا۔ وَاِذَا اسْتَیْقَظَ قَالَ: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ"۔

(بخاری کتاب الادب باب وضع الید تحت الخد الیمنیٰ صفحہ ۹۳۴/۲)

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رات کے وقت سونے کے لئے جب بستر پر آتے تو اپنا ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور پھر یہ دعا مانگتے۔ اے اللہ میں تیرے نام کی مدد سے مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں یعنی سوتا ہوں اور جاگتا ہوں۔ جب آپؐ بیدار ہوتے تو یہ دعا مانگتے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا اور اس کے پاس ہی سب نے جا اکٹھے ہونا ہے۔

(۳)

عَنْ حُذَیْفَۃَ، وَاَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَا: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِہٖ قَالَ: "بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ اَحْیَا وَاَمُوْتُ" وَاِذَا اسْتَیْقَظَ قَالَ: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ"۔

(بخاری کتاب الدعوات باب ما یقول اذا اصبح صفحہ ۹۳۶/۲)

حضرت حذیفہؓ اور حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لئے بستر پر تشریف لے جاتے تو اس طرح دعا کرتے "اے میرے اللہ! میں تیرے نام کی برکت سے زندہ ہوتا ہوں اور مرتا ہوں یعنی بیدار ہوتا ہوں اور سوتا ہوں اور جب آپؐ بیدار ہوتے تو یہ دعا مانگتے اس اللہ کی میں حمد و ثنا کرتا ہوں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف سب نے لوٹ کر جانا ہے۔

(۴)

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: یَا فُلَانُ اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ فَقُلِ: اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ، وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ: وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً اِلَیْکَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ، فَاِنَّکَ اِنْ مُتَّ مِنْ لَیْلَتِکَ مُتَّ عَلَی الْفِطْرَۃِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَیْرًا" وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَنِ الْبَرَاءِ: قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَیْتَ مَضْجَعَکَ فَتَوَضَّأْ وُضُوْءَکَ لِلصَّلٰوۃِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّکَ الْاَیْمَنِ وَقُلْ وَذَکَرَ نَحْوَہٗ ثُمَّ قَالَ: وَاجْعَلْھُنَّ اٰخِرَ مَا تَقُوْلُ۔

(مسلم کتاب الذکر باب ما یقول عند النوم و اخذ المضجع صفحہ ۲۳۶/۲-۲)

حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میاں! جب تم اپنے بستر پر آرام کرنے کے لئے آؤ تو یہ دعا کرو۔ اے میرے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی۔ میں نے اپنا رُخ تیری طرف پھیر لیا۔ میں نے اپنا سب کچھ تیرے سپرد کر دیا۔ میری پشت پناہ تُو ہی ہے تیری طرف رغبت رکھتا ہوں اور تجھ سے ڈرتا ہوں نہ کوئی جائے پناہ ہے نہ کوئی جائے نجات مگر تُو ہی۔ میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تُو نے نازل کی اور تیرے اس نبی کو مانا جس کو تُو نے بھیجا۔ یہ دعا سکھانے کے بعد حضورؐ نے فرمایا اگر تو یہ دعا پڑھ کر سویا اور اسی رات فوت ہو گیا تو فطرتِ صحیحہ پر تیری وفات ہوگی اور اگر صبح زندہ اٹھا تو نیکی اور بھلائی تیرے مقدر میں ہو گی۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ حضورؐ نے فرمایا جب تو بستر پر لیٹنے لگے تو پہلے وضو کر جس طرح نماز کے لئے وضو کیا جاتا ہے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جا اور پھر یہ دعا پڑھ یہ سب سے آخر میں ہو اس کے بعد کوئی بات چیت نہ کی جائے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

خطبہ جمعہ

ہمارا سہارا صرف اللہ تعالیٰ پر ہے ہم اسی کے سہارے زندہ ہیں اور اسی کے سہارے زندہ رہیں گے

اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم صبر و استقامت سے کام لیں اور دعاؤں میں ہمہ تن مشغول رہیں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی صبر اور دعا کے بہترین نمونے پیش کرتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مورخہ ۱۴ امان ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۶۹ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیہ کریمہ تلاوت فرمائی:-

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ (البقرہ ۲:۱۵۴)

اس کے بعد فرمایا:-

گذشتہ چند روز سے بخار اور کھانسی کی کافی تکلیف رہی۔ ایک دن تو کافی تیز بخار ہو گیا تھا۔ پھر کئی روز حرارت رہی۔ اور گلے اور ناک کی نالی میں بہت بلغم پیدا ہوتا رہا۔ اور بیماری نے بڑی تکلیف دی۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اب پہلے سے تو آرام ہے۔ لیکن ابھی گلے اور سینہ کی نالی میں کچھ تکلیف باقی ہے۔ بیماری کا ضعف بھی ہے۔

اس وقت میں مختصراً اپنے بھائیوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ

ہمارا سہارا صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے

اور اس کی مدد اور اس کے سہارے کے بغیر ہماری زندگی ممکن نہیں۔ ہم اسی کے سہارے زندہ ہیں۔ ہم اسی کے سہارے زندہ رہیں گے۔ اور تمام دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا جو کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ اسی کی مدد سے وہ انجام پائے گا

اللہ تعالیٰ کی مدد کے حصول کے لئے جو بہت سے طریق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بتائے ہیں ان میں سے دو باتیں وہ ہیں جو اس مختصر سی آیت میں بیان ہوئی ہیں جس کی ابھی میں نے تلاوت کی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری مدد اور نصرت حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ صبر سے کام لو اور دعاؤں میں ہمہ تن مشغول رہو اس کے بغیر تم میری مدد کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اس لئے احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ صبر کے مقام پر پختگی سے قائم رہیں۔ اور

خدا کے بتائے ہوئے طریق

پر خدا کی رضا کے حصول کے لئے اس کی مدد اور نصرت کو حاصل کرنے کے لئے صبر و استقامت کا وہ نمونہ اپنے رب کے حضور پیش کریں۔ جو نمونہ کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے خصوصاً اپنی مکی زندگی میں دنیا کے سامنے پیش کیا تھا۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی تاریخی لحاظ سے دو حصوں میں منقسم ہوتی ہے۔ ایک آپ کی مکی زندگی ہے ایک آپ کی مدنی زندگی ہے۔ مکی زندگی میں ظاہری اعتبار سے حالات مدنی زندگی سے مختلف تھے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر دو زندگیوں یا زمانوں کے ہر دو ادوار میں مختلف حالات کے مطابق اللہ تعالیٰ کے لئے

قربانی اور ایثار کا بہترین نمونہ اور اسوہ

دنیا کے لئے پیش کیا۔

عام طور پر جماعت کے سامنے مدنی زندگی کی زیادہ تفاصیل آتی رہتی ہیں۔ اور مورخین نے بھی عام طور پر مدنی زندگی کے بارے میں بہت تفصیل سے لکھا ہے۔ ہمیں اس تفصیل سے آپ کی مکی زندگی کے حالات تواریخ نے بھی نہیں بتائے میں سمجھتا ہوں کہ ہر مسلمان پر اپنی زندگی میں اسلام پر اپنے مختلف ادوار میں یہ دو دور آتے رہتے ہیں۔ ایک وہ دور جو مکی زندگی سے مشابہ ہوتا ہے۔ ایک وہ دور جو مدنی زندگی کے مشابہ ہوتا ہے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی

سے جو زمانہ زیادہ مشابہت رکھتا ہو اس میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ اسوہ امت محمدیہ کے سامنے ہونا چاہیئے۔ جو مکی زندگی کے زمانہ میں آپ نے قائم کیا جس طرح آپ نے ہر موقعہ پر دکھوں کو برداشت کیا۔ اور صبر کا نمونہ دکھایا۔ پہلے نبی

ظلموں کا نیا سلسلہ شروع کیا جاتا اور ہر نئے سلسلہ کے مقابلہ میں ہمیں آپ کے صبر اور استقامت اور توکل اور خدا تعالےٰ کی بشارتوں پر کامل یقین کا ایک حسین نظارہ نظر آتا ہے۔ مخالف نے ہر نیا منصوبہ جو آپ کے خلاف باندھا وہ ظلم کا ایک نیا دور بھی تھا۔ اور ماضی کے ظلم کے ادوار کی ناکامی کا اعلان بھی ہوتا تھا۔ کہ ہم نے اس قسم کے ظلم کئے، ناکام ہوئے۔ اب ظلم اور ستم کے نئے طریقے نکالنے چاہئیں۔ پھر وہ نیا دور ختم ہو جاتا پھر ایک نیا منصوبہ بندھتا۔

بہر حال مکی زندگی ہمارے سامنے ان حالات کے لحاظ سے

صبر اور دعا کے بہترین نمونے

پیش کرتی ہے۔ علمائے جماعت کو چاہیئے کہ مکی زندگی کے حالات کو جماعت کے سامنے زیادہ تفصیل سے اور بار بار رکھیں۔ ہمارا یہ زمانہ اسلام کے لئے جدوجہد اور اسلام کی خاطر قربانیاں دینے کا مکی زندگی سے مشابہ ہے۔ تیرہ سال ظلم سہنے کے زمانہ میں ایک موقعہ پر بھی آپ یا آپ کے صحابہ رض نے جوابی کارروائی نہیں کی۔ اور ان سختیوں کو بشاشت کے ساتھ، رجوع الی اللہ اور انابت الی اللہ کے ساتھ برداشت کیا اور اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہی حکم ہوتا تھا اور یہی بشارت ملتی تھی کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ تم مشرکوں سے اعراض کرو۔ انہیں معاف کرتے رہو۔ آخر نتیجہ وہی نکلے گا۔ جو میں چاہتا ہوں لیکن میری راہ میں ہر قسم کی قربانی دینا اور اس قسم کے حالات میں امت مسلمہ کو جو قربانیاں انہیں دینی چاہئیں۔ ان کی راہ نمائی کے لئے

ایک کامل اور مکمل اسوہ

قائم کرنا تمہارا کام ہے ہو گا وہی جو خدا نے چاہا اور صبر کرنے والوں نے پایا وہی جو خدا نے انعام مقرر کیا تھا لیکن صبر اور دعا کے نتیجہ میں پس جماعت اپنے اس دور میں خصوصاً مکی زندگی کے حالات اپنے سامنے رکھے اور اس قسم کے صبر اور صلوٰۃ کا نمونہ اسلام کے مخالفین کے سامنے رکھے جس قسم کے صبر اور دعا کا نمونہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی مکی زندگی میں دکھایا تھا۔ اگر ہم بحیثیت جماعت سارے مل کے آج اسی طرح کا نمونہ اسلام کی فتح اور اسلام کے غلبہ کے لئے دنیا میں قائم کریں جو نمونہ کہ ہمیں اصحاب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم میں نظر آتا ہے۔ تو وہ وعدے بھی جو اس دور کی

قربانیوں کے نتیجہ میں

اللہ تعالےٰ نے امت مسلمہ کو دیئے ہیں ہمارے حق میں پورے ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی توفیق دے کہ اس کی جو رضا ہے اس رضا کے مطابق صبر اور دعا کے ساتھ ہم اپنی زندگیوں کو گزاریں اور اس کی توفیق سے جب ہم ان قربانی کو پیش کریں۔ تو اس کے فضل سے ہم اسی طرح وارث ہوں جیسا کہ ہم سے پہلے بزرگ وارث ہوئے تھے۔؛

درخواست دعا: میری والدہ صاحبہ اہلیہ ماسٹر حسن محمد صاحب ۵، ۶ ماہ سے جوڑوں کی درد کی وجہ سے شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ والدہ صاحبہ محترمہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(خاکسار۔ سعیدہ حسن دارالرحمت شرقی ربوہ)

اجر صرف صابروں کے واسطے ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات

(۱)

"اس جماعت میں جب داخل ہوئے تو اس کی تعلیم پر عمل کرو۔ اگر تکالیف نہ پہنچیں تو پھر ثواب کیونکر ہو۔ پیغمبرِ خدا صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے مکہ میں تیرہ برس دُکھ اٹھائے۔ تم لوگوں کو اس زمانے کی تکالیف کی خبر نہیں۔ اور نہ وہ تم کو پہنچیں ہیں مگر آپؐ نے صحابہ رضؓ کو صبر ہی کی تعلیم دی۔ آخر کار سب دشمن فنا ہو گئے ... . اگر خدا تعالےٰ چاہتا تو یہ لوگ دُکھ نہ دیتے۔ اور دکھ دینے والے پیدا نہ ہوتے مگر خدا تعالےٰ ان کے ذریعہ سے صبر کی تعلیم دینا چاہتا ہے۔ تھوڑی مدت صبر کے بعد دیکھو گے کہ کچھ بھی نہیں ہے۔ جو شخص دُکھ دیتا ہے یا تو توبہ کر لیتا ہے یا فنا ہو جاتا ہے۔

صبر بھی ایک عبادت ہے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ صبر والوں کو وہ بدلے ملیں گے جن کا کوئی حساب نہیں ہے۔ یعنی ان پر بے حساب انعام ہوں گے۔ یہ اجر صرف صابروں کے واسطے ہے دوسری عبادت کے واسطے اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ نہیں ہے جب ایک شخص ایک کی حمایت میں زندگی بسر کرتا ہے۔ تو جب اُسے دکھ پر دُکھ پہنچتا ہے تو آخر حمایت کرنے والے کو غیرت آتی ہے۔ اور وہ دُکھ دینے والے کو تباہ کر دیتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم ص ۲۳۵)

(۲)

"ہمارا تو یہ مذہب ہے کہ انسان خدا تعالےٰ سے کبھی مایوس نہ ہو۔ اور اس وقت تک طلب میں لگا رہے۔ جب تک کہ غرغرہ شروع ہو جائے۔ جب تک اپنی طلب اور صبر کو اس حد تک نہیں پہنچاتا انسان بامراد نہیں ہو سکتا اور یوں خدا تعالےٰ قادر ہے وہ چاہے تو ایک دم میں بامراد کر دے۔ مگر عشقِ صادق کا یہ تقاضا ہونا چاہیئے۔ کہ وہ راہِ طلب میں پویاں رہے سعدی رح نے کہا ہے ؎

گر نباشد بدوست رہ بردن
شرطِ عشق است در طلب مُردن"

(ملفوظات جلد دوم ص ۲۲۵، ۲۲۶)

سپین میں تبلیغِ اسلام

مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج سپین مشن

لٹریچر سلسلہ کی ترسیل و تقسیم

اللہ تعالیٰ کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ میں بذریعہ ڈاک ۱۱۵ اشخاص کو اسلامی اصول کی فلاسفی اور اسلام کا اقتصادی نظام اور قریباً ۱۵۰ افراد کو انفرادی طور پر دیگر کتب بھجوائی گئیں۔ جن لوگوں کو کتب بھجوائی گئیں ان میں مختلف علوم کی رائل اکیڈیمی کے معزز علمی طبقہ کے لوگ۔ کیتھولک یونیورسٹی کے بعض پروفیسر۔ چاند پر جانے والے خلاباز۔ ہسپانوی سفیر مقیم چلی۔ Toledo اور Pamplona کے لارڈ میئر۔ آف ورکس کے بعض اعلےٰ حکام Tarragona کے آرچ بشپ۔ ملٹری اور سول گورنر اور بعض دیگر حکام۔ بعض اہم اخباروں کے ایڈیٹر شامل ہیں۔ کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کے متعلق بہت سے علمی طبقہ کے سرکردہ معزز اشخاص نے نہایت ہی اعلےٰ تاثرات کا اظہار کیا ہے۔ مثلاً ایک خط کی نقل درج ذیل ہے۔

Exmo Sr. D. Jose Lopez جو رائل اکیڈیمی ہسٹری کے ممبر ہیں۔ اور پادری بھی ہیں۔ اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں۔

"میرے نہایت ہی واجب الاحترام دوست

مجھے میڈرڈ سے مجبوراً باہر جانا پڑا۔ اس لئے آپ کے خطوط کا جواب کسی قدر تاخیر سے دے رہا ہوں۔ آپ کی طرف سے کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی بھجوانے کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں نے یہ کتاب پورے غور اور دلچسپی سے پڑھی ہے۔ اور اس سے پورا فائدہ اٹھایا ہے۔ جو چیز مجھے سب سے زیادہ پسند آئی ہے۔ کہ یہ کتاب روحانیت کا شیریں سرچشمہ ہے جس سے آج کی مادہ پرست دنیا میں دائمی زندگی کا پانی بہتا ہے۔ وہ اس بے آب و گیاہ اور لق و دق تپتے ریگستان میں نخلستان کا کام دیتی ہے۔ جس سے اب بھی آبِ حیات میسر ہو سکتا ہے۔ میں دوبارہ شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ کے ساتھ گہرے دلی جذبات کا اظہار کرتا ہوں۔"

دستخط

انہی صاحب کو جب "مسیح ہندوستان میں" اور احمدیہ موومنٹ بھجوائی۔ تو انہوں نے اور بھی خوشی کا اظہار کیا۔ ان سے ملاقات کی تو کہنے لگے کہ باوجودیکہ میں کیتھولک پادری ہوں۔ لیکن میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی توحید کا قائل رہا ہوں۔ محض چرچ کے ڈر سے اس کا کبھی اظہار نہیں کیا۔ کتاب مسیح ہندوستان میں پڑھ کر مجھے بے حد تسلی ہوئی ہے۔

ایک وکیل صاحب کی دلچسپی

ایک صاحب D. Jose Luis Mendez وکالت پاس کر چکے ہیں۔ انہیں اسلامی اصول کی فلاسفی۔ اسلام کا اقتصادی نظام مطالعہ کے لئے دیں۔ باقی کتب سلسلہ بھی لے گئے۔ انہیں کھانے پر مدعو کیا۔ مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ نو مسلم بہن منصورہ عائشہ نے بھی گفتگو میں حصہ لیا۔ کہنے لگے میں دلی تسلی چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ موجود ہے۔ تب میں نے بتایا کہ اسلام آپ کی پوری تسلی کر سکتا ہے۔ کیونکہ قرآن کریم کی تعلیم ہی کامل ہدایت ہے۔ کہنے لگے اچھا اللہ تعالیٰ کو تو مان لیا۔ لیکن نمازوں۔ روزوں اور عبادات کی کیا ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کو اس سے کیا فائدہ پہنچتا ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ اس میں تو انسان کا اپنا فائدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کو تو اس سے کوئی غرض نہیں۔ عبادت الٰہی سے پاکیزگی نفس حاصل ہوتی ہے۔ اور انسان روحانیت میں ترقی کر کے اعلےٰ مقام حاصل کر لیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں اپنے فضل سے حق کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

چاند پر جانے والے خلابازوں کو تبلیغی خط

چاند پر جانے والے خلابازوں کو میں نے ایک خط لکھا۔ ان کو احمدیہ موومنٹ۔ ہماری تعلیم مسیح کشمیر میں کتب بھی بھجوائی ہیں۔ پہلے خلابازوں کو بھی تبلیغی خط لکھا تھا اور کتب سلسلہ بھجوائی تھیں۔ انجینئرنگ کالج اور ایک سکول میں طلباء اور پروفیسروں کو تبلیغ کی گئی۔ ایک پروفیسر حیرت سے کہنے لگے۔ آج نئی بات سن رہے ہیں کہ مسیح کشمیر میں فوت ہوئے۔

مشن ہاؤس میں اجلاس

Pastoral میں تبلیغ کا کافی موقعہ ملتا ہے۔ ٹریکٹ "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" کی وسیع تقسیم ہوئی۔ پانچ چھ نئے افراد اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے لے جاتے ہیں۔ نئے آنے والوں میں D. Vicente بھی ہیں جو سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

شام کو ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ترجمہ اور قرآن کریم کا درس دیا جاتا ہے۔ نئے آنے والوں سے احمدیت کا تعارف کرایا جاتا ہے۔ اردن کے ایک ڈاکٹر سلسلہ کی کتب لینے کے لئے آئے کہ وہ اسلام پر کتاب لکھنا چاہتے ہیں۔ اور کہنے لگے لائف آف محمد اور اسلامی اصول کی فلاسفی بے نظیر کتب ہیں۔ VALENCIA سے ایک فلسطینی دوست ملاقات کے لئے آئے۔ انہیں بھی احمدیہ لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔ TARRAGONA کے احمدی نومسلم محمد احمد صاحب کے خطوط ملتے رہتے ہیں۔ وہ اب عربی سیکھ رہے ہیں۔

آرزو

مکرم محمد احمد صاحب نعیم مربی سلسلہ گوجرانوالہ

آنکھ میں تیری جستجو　　　دل میں تیرا پیار ہے
مولا مرے کہاں ہے تو　　　مجھ سے تجھے نقار ہے؟
آہیں مری رسا نہیں　　　آنکھ تو اشکبار ہے
آجا عزیز جاں مرے　　　تیرا ہی انتظار ہے

قلب و نظر کو بخش دے آبِ حیات زا سکوں
تیرے لئے ہی میں مروں تیرے لئے ہی میں جیوں

فتنۂ دہر مٹ گیا　　　تیرے ہی التفات سے
موسےٰؑ ہوا تھا نیم جاں　　　تیری تجلّیات سے
عیسےٰؑ کی بچ گئی تھی جاں　　　تیرے تلطّفات سے
کون سی کون سی گنوں　　　تیری نوازشات سے

اپنے لئے ہی موت دے اپنے لئے ہی زندگی
دیں کیلئے ہو عز و شاں دیں کیلئے تابندگی

امانت فنڈ تحریکِ جدید

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

"امانت فنڈ تحریکِ جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ مند بھی اور خدمتِ دین بھی۔"

(افسر امانت تحریکِ جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک

آج سے تین سال قبل ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خدائی تصرّف اور اس کے منشاء کے تحت جماعت کے سامنے ایک نہایت مبارک تحریک کا اجراء فرمایا۔ اور آپ نے تحریک فرمائی کہ ہر احمدی کو اس بابرکت تحریک میں حصّہ لینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ خلیفۂ وقت کا دل اللہ تعالےٰ کی تجلّی گاہ ہوتا ہے اور اس کے دل میں خدائی انوار کا ہر آن نزول ہوتا رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ جب بھی خلیفۂ وقت کے دل سے کوئی تحریک جلوہ نما ہوتی ہے تو وہ تحریک دیکھتے دیکھتے برق رفتاری کے ساتھ مومنین اور مخلصین کے دل کا احاطہ کر لیتی ہے۔ تب مخلصین اور مومنین کی روحیں "لَبَّیْکَ یَا سَیِّدِیْ! لَبَّیْکَ! کہتی ہوئی سرِ تسلیم خم کر دیتی ہیں۔

چنانچہ دیکھ لیں کہ آج تک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو بھی جماعت کے سامنے تحریک پیش فرمائی جماعت کے مخلصین نے والہانہ طور پر لبّیک کہا اور حضور انور کی ہر تحریک کو دل و جان سے قبول کر کے اپنے آقا کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ وقفِ عارضی کی تحریک کے اجراء پر بھی ہزاروں مخلصین نے اپنے اوقات اور جذبات اور اپنے اموال کو اس راہ میں قربان کیا اور کر رہے ہیں اور نہ صرف خود ذاتی طور پر ہر واقف وقفِ عارضی اللہ تعالےٰ کی بے شمار اور لامتناہی برکات کا حامل بن رہا ہے بلکہ اس تحریک کے نتیجہ میں جماعت کے افراد مجموعی لحاظ سے روحانی طور پر بیدار اور چوکس ہو رہے ہیں اور قرآنی انوار سے منور ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مورد بن رہے ہیں۔

گو وقفِ عارضی کی تحریک پر بھی جماعت کے مخلصین نے بڑے اخلاص کے ساتھ "لَبَّیْکَ" کہا اور بہت سے ایسے خوش قسمت ہیں جنہوں نے وقفِ عارضی کے پہلے سہ سالہ دور کا امامِ وقت سے سرٹیفکیٹ بھی حاصل کر لیا ہے۔ لیکن ابھی اِس بات کی بہت ضرورت ہے کہ جماعت کے وہ دوست جنہوں نے ابھی تک اس بابرکت تحریک پر لبّیک نہیں کہا آگے آئیں اور نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ کا نعرہ لگا کر یہ ثابت کریں کہ وہ اللہ تعالےٰ کے دین کے حقیقی مددگار ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تاجروں کو اپنی تجارت کا بظاہر حرج کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح زمیندار اور مزدور اور ملازم پیشہ بھائیوں کو بھی قربانی کرنی پڑتی ہے۔ لیکن ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ کوئی قوم بغیر قربانیوں کے زندہ نہیں ہؤا کرتی۔ اور کوئی قوم اللہ تعالےٰ کی راہ میں مجاہدہ کئے بغیر دُنیا میں ترقی نہیں کر سکتی۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

(سورۃ الصف: ۱۰-۱۱)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے مومنو! کیا مَیں تمہیں ایک ایسی تجارت کی خبر نہ دوں جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے گی؟ (وہ تجارت یہ ہے کہ) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے رستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔

اِن آیاتِ قرآنی سے پتہ چلتا ہے کہ حقیقی تجارت جس میں کسی قسم کے گھاٹا اور خسارہ کا خطرہ نہیں اور جس کے نتیجہ میں دُنیا اور آخرت کے عذاب سے انسان محفوظ ہو کر اللہ تعالےٰ کی جنّتوں میں بسیرا کرنے لگتا ہے وہ یہ ہے کہ انسان اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانے کے بعد خدا تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کے احکامات کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے اور اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کے قرب کو پانے کے لئے ہر قسم کی قربانی اللہ تعالےٰ کی راہ میں پیش کرتا چلا جائے اور جب مرنے کے بعد وہ خدا تعالےٰ کے حضور حاضر ہو تو خدا تعالےٰ محبت سے اسے کہے "اے میرے بندے! تُو نے جو مجھ سے تجارت کی تھی اسکے بدلہ میں تجھے کوئی گھاٹا نہیں بلکہ نفع ہی نفع ہے، جا اور جا کر میری دائمی جنّت میں داخل ہو جا"۔ پس بڑے ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو دُنیوی تجارت کے ساتھ ساتھ روحانی تجارت میں بھی مصروف ہیں۔ روحانی تجارت کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ انسان کی دُنیوی تجارت میں بھی بے انتہاء برکت پیدا کر دیتا ہے۔

پس میرے وہ احمدی بھائی جنہوں نے ابھی تک امامِ وقت کی آواز پر لبّیک نہیں کہا اور وقفِ عارضی کی تحریک میں حصّہ نہیں لیا ان سے میری درخواست ہے کہ سُستی اور غفلت کو ترک کریں اس قسم کی برکت اور رحمت کے مواقع بار بار نہیں ملا کرتے۔ اُٹھیں اور ہمّت کریں۔ امامِ وقت کو اس کام کے لئے ہزاروں نہیں لاکھوں مخلصین کی ضرورت ہے۔ خدارا آگے بڑھیں کہ یہ ٹھہرنے کا وقت نہیں بلکہ دوڑنے کا وقت ہے۔ دنیا کی روحانی قیادت کا کام اللہ تعالےٰ نے ہمارے ذمّہ لگایا ہے۔ پس ابھی سے اس روحانی قیادت کی مشق کرنے کے لئے میدانِ جہاد میں تشریف لائیے تا کہ وقت آنے پر آپ اپنے اپنے ماحول میں ایک روحانی قائد کا کام دے سکیں۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو ہمیشہ خلافتِ احمدیہ سے وابستہ رکھے اور ہمیشہ خلیفۂ وقت کی ہر تحریک پر لبّیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ؛

(خواجہ عبد المومن - ربوہ)

نوجوان اپنے آپکو خدمتِ دین کیلئے پیش کریں

سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی اچھی طرح سے ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ جب اسلام کو سپاہیوں کی ضرورت ہے تو جو شخص طاقت اور اہلیّت رکھنے کے باوجود آگے نہیں بڑھتا وہ گنہگار ہے اس لئے جو نوجوان اپنے آپ کو پیش کر سکتے ہیں اور اس ذمّہ داری کو نباہ سکتے ہوں وہ پیش کریں"۔

(وکیل التعلیم تحریکِ جدید)

احمدیّت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دُنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دُور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی کامیابیوں سے روشناس کرائیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

تاریخ اسلام

حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ کا تقویٰ

امیر المومنین حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ نے اپنے عدل اور پرہیزگاری کے لحاظ سے خلفائے راشدین کی سیرت اور سنت کو دوبارہ زندہ کیا اور بیت المال کو بھی اپنی ذات پر صرف نہیں کرتے تھے۔

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ مال غنیمت میں بہت سا مُشک آیا اور ان کے سامنے تقسیم کیا جانے لگا آپ نے ناک پر کپڑا رکھ لیا تاکہ اس کی خوشبو دماغ میں نہ جا سکے کسی نے پوچھا امیرالمومنین آپ نے ناک کیوں بند کرلی ہے"!

جواب دیا "مشک کا فائدہ اس کی خوشبو ہے اور چونکہ مشک مسلمانوں کا مال ہے اس لئے مجھے اس مال سے فائدہ اٹھانے کا کوئی حق نہیں ہے۔

اسی طرح ایک دن بیت المال سے بہت سے سیب لاکر ان کے سامنے تقسیم کئے جارہے تھے امیر المومنین حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ کا بیٹا ان کے پاس کھیل رہا تھا کھیلتے کھیلتے سیبوں کے پاس آگیا اور ہاتھ بڑھا کر ایک سیب اٹھا لیا۔ امیرالمومنین نے جھپٹ کر سیب جو چھینا تو بچے کا مونہہ زخمی ہوگیا اور وہ روتا ہُوا ماں کے پاس پہنچا اور سارا حال کہہ سُنایا: ماں نے اسی وقت بازار سے سیب منگوا کر بچے کو دیئے تو اس کا رونا بند ہوا۔

جب امیرالمومنین گھر میں آئے تو بیوی کے پاس سیب پڑے دیکھے۔ پوچھا یہ سیب کہاں سے آئے"؟

بیوی نے مونہہ بنا کر جواب دیا" کہیں سے بھی آئے ہوں۔ بیت المال سے نہیں آئے۔ غضب خدا کا ایک سیب کے لئے آپ نے میرے بچے کا مونہہ توڑ دیا"!

امیرالمومنین بولے، ٹھیک کہتی ہو مجھے بھی اس وقت تکلیف ہوئی مگر میں کس طرح برداشت کر سکتا تھا کہ ایک سیب کی خاطر میں انصاف کے ثواب سے محروم ہو جاؤں اور میرا نام نیکیوں کی فہرست سے کاٹ دیا جائے"۔

جڑ اور شاخ میں فرق

ایک دن خلیفہ معتصم نے احمد ابی داؤد سے پوچھا کہ "میرا بھائی مامون جس اہل کار کو بڑھاتا تھا وہ اپنے آپ کو اس عہدے کے لائق ثابت کر کے دکھاتا تھا ایسے لوگوں کی وجہ سے نہ صرف مخلوق خدا کو فائدہ پہنچتا تھا۔ بلکہ حکومت کا کام بھی خوب چلتا تھا۔ اس کے عہد میں کیسے کیسے معقول اور قابل اشخاص گزرے ہیں۔ بخلاف اس کے مجھے کوئی شخص نہیں ملا جس سے حکومت کے کاروبار میں مدد مل سکے۔

قاضی احمد ابی داؤد نے جواب دیا ! یا امیرالمومنین بات یہ ہے کہ خلیفہ مامون جڑ کا خیال رکھتا تھا۔ اور آپ شاخ پر نظر رکھتے تھے۔ شاخ کو کتنا ہی پانی دیجئے پھل پھول نہیں دے سکتی نا اہلوں کو ترقی دینا شور زمین میں بیج بونا ہے۔

راہ نجات

جب زیاد بن سہل خراسان کا امیر ہوا تو اس نے ایک بزرگ سے پوچھا کہ "نجات اور بادشاہی" کا طریقہ کون سا ہے۔ بزرگ نے جواب دیا دونوں کی بنیاد انصاف حقوق کی نگہداشت، کجی سے پرہیز اور سچائی پر عمل کرنے پر ہے ——— زیاد نے ان باتوں پر عمل شروع کر دیا:

خراساں کے حدود میں ایک شہر جو کسی زمانے میں ویران تھا اور اب اس کی آبادی بہت بڑھ گئی تھی لیکن خراج وہی چلا آرہا تھا جو ویرانی کے زمانہ میں تھا۔ شہر کے لوگ ڈرتے تھے کہ کہیں زیاد کا ادھر سے گزر نہ ہو۔ اور شہر کی آبادی دیکھ خراج بڑھا نہ دے۔ اتفاق سے ایک مرتبہ زیاد اس شہر میں آنکلا آبادی دیکھ کر بہت خوش ہوا اور شہر کے سر برآوردہ رؤسا کو بلا کر کہا کہ اصل خراج میں سے ایک لاکھ درہم معاف کئے جاتے ہیں منادی کرادو کہ جو شخص عمارتوں میں اضافہ کرے گا میں اس کے خراج میں کمی کر دوں گا۔

جب رعایا نے یہ اعلان سُنا تو عمارتوں میں شوق سے اضافہ کرنے لگی اور وہ شہر پہلے سے زیادہ آباد ہوگیا۔

ضروریات زندگی

ایک مرتبہ خلیفہ منصور قاضی بغداد کے مکان کی طرف جا نکلا دیکھا کہ بڑا شان دار مکان ہے۔ قیمتی فرش بچھے ہیں اور بے شمار نوکر چاکر جمع ہیں خلیفہ منصور نے وضو کے لیے پانی مانگا قاضی نے لوٹا منگوادیا اور خلیفہ وضو کرنے لگا۔

قاضی نے دیکھا کہ کہنیوں تک ہاتھ دھونے کے بجائے خلیفہ نے بازوؤں کو بھی دھونا شروع کردیا ہے یہ دیکھ کر قاضی بولا امیرالمومنین یہ کیا اسراف ہے؟ پانی کو فضول کیا بہا رہے ہو"!

منصور نے جواب دیا" حلال پانی گراتا تو اسراف ہوگیا اور یہ اتنا بڑا محل یہ ساز و سامان، یہ نوکر چاکر جن کا خرچ خدا ہی جانے کہاں سے آتا ہے یہ اسراف نہیں؟ حالانکہ تمہاری ذات کے لئے ایک دری ایک خدمت گار کافی ہے۔ پھر یہ قیمتی ساز و سامان اور خادموں کا لشکر کیوں رکھ چھوڑا ہے!

یہ سن کر قاضی غفلت کی نیند سے چونکا اور آخرت کا سامان جمع کرنے لگا

طالب علم کا مرتبہ

بخارا کے حاکم عبدالعزیز بن عمر اپنے علم و فضل سخاوت اور ریاست کے لحاظ سے بہت مشہور تھے۔ ایک مرتبہ کوئی غریب طالب علم تحصیل علم کے لئے سمرقند آیا ہُوا تھا اس سے خیانت کا جرم سرزد ہوگیا۔ سمرقند کے سلطان نے اس طالب علم کے لئے ۳۰ بیدوں کی سزا کا حکم صادر کیا۔

عبدالعزیز بن عمر حاکم بخارا دربار میں موجود تھے انہوں نے عرض کیا کہ اگر سلطان عادل ہر بید کو ایک ہزار اشرفیوں میں فروخت کردیں تو خزانے میں بہت اضافہ ہوجائیگا اور غریب کی بے عزتی بھی نہ ہوگی،

چنانچہ امیر عبدالعزیز نے تیس ہزار اشرفیاں دے کر اس طالب علم کو سزا سے بچالیا

فریاد

امیرالمومنین متوکل ایک دن دربار میں جلوہ افروز تھے کہ ایک اندھا آیا اور عرض کی یا امیرالمومنین قاعدہ یہ ہے کہ جب بچے پر زیادتی ہوتی ہے تو وہ ماں کے پاس شکایت لے کر جاتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ اس کی ماں اس سے زیادہ طاقتور ہے اور اس کی مدد کر سکتی ہے۔ جب بچہ بڑا ہوتا ہے تو باپ کے پاس جاکر امداد چاہتا ہے کیونکہ جانتا ہے کہ ماں باپ سے کمزور ہے۔ اس طرح جب وہ بالغ ہو جاتا ہے تو بادشاہ وقت سے داد چاہتا ہے کیونکہ اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ بادشاہ وقت اس کے ماں باپ دونوں سے زیادہ طاقت رکھتا ہے۔ اگر بادشاہ وقت اس کی مدد نہ کرنا چاہے تو انسان کے لئے خدائے بزرگ و برتر کی درگاہ میں فریاد کرنے کے سوا کوئی ذریعہ نہیں رہتا۔

مجھ پر ایک شخص نے ظلم کیا ہے اور میری زمین پر زبردستی قبضہ کر لیا ہے۔ لہٰذا میری داد کو پہنچیے تاکہ مجھے خدا تعالےٰ کی بارگاہ میں فریاد نہ لے جانی پڑے۔ اور گنہ گار اور بے گناہ یکساں طور پر عذاب الٰہی میں گرفتار نہ ہوں جیسا کہ قرآن شریف میں فرمایا۔

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاصَّةً

اندھے کی یہ نصیح تقریر سُن کر متوکل نے اپنے وزیر سے مخاطب ہوکر کہا جلدی سے حکم لکھ دو کہ جس شخص نے اس کی زمین پر قبضہ کیا ہے اسے واپس کرے تاکہ ہمارے قہر و غضب کا نشانہ نہ بنے کیونکہ خدا کی قسم اگر یہ آنکھوں سے معذور نہ ہوتا تو آج تمہاری جگہ میرا وزیر ہوتا:

عامل کی صفات

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ جب کسی شخص کو عامل، گورنر، مقرر فرماتے تو اس سے یہ عہد لیتے کہ وہ ترکی گھوڑے پر سوار نہیں ہوگا۔ چھنا ہُوا آٹا نہیں کھائے گا باریک کپڑے نہیں پہنے گا دروازے پر دربان نہیں رکھے گا۔ اہل حاجت کے لئے دروازہ ہمیشہ کھلا رکھے گا۔

ایک دفعہ حضرت عمرؓ رستے میں جا رہے تھے کہ دفعتًا آواز آئی" اے عمر! کیا یہ بات تمہیں نجات دلا سکتی ہے، حالانکہ تمہارا عامل عیاض بن غنمؓ باریک کپڑے پہنتا ہے اور دربان رکھتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے محمد بن مسلمہ کو بھیجا کہ جس حال میں پاؤ عیاض بن غنم کو پکڑ لاؤ چنانچہ وہ گئے تو دیکھا دروازہ پہ واقعی دربان ہے اندر گھس گئے تو دیکھا کہ جسم پر باریک قمیض ہے انہوں نے کہا امیرالمومنین کی خدمت میں حاضر ہوں۔ انہوں نے کہا بدن پر قبا ڈال لوں۔ بولے نہیں چنانچہ وہ اسی حال میں حضرت عمر کے سامنے آئے آپ نے قمیض اتروائی۔ اس کے بعد ایک موٹا کرتا ایک عصا اور ایک بکریوں کا ریوڑ منگوایا اور فرمایا یہ کرتہ پہنو، یہ عصا لو، اور یہ بکریاں چراؤ"۔

دُنیا کا سب سے خوشحال ملک

کویت

کویت مشرق وسطیٰ کا سب سے چھوٹا ملک دُنیا کا سب سے خوشحال ملک ہے اگر یہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ یہ ملک تیل کے سمندر میں تیر رہا ہے۔ یعنی اس ملک کے ہر چپہ زمین کے نیچے تیل کے موجیں مارتے ہوئے سمندر موجود ہیں یہ مملکت جو خشکی آب و گیاہ اور بنجر ہے دنیا کے ۱/۵ تیل کی دولت اپنے سینہ میں لئے موجود ہے۔ ایک سرسری اندازہ کے مطابق اس سرزمین کی تہ میں ۹ کروڑ ٹن یا بالفاظ دیگر چھ کھرب ۴۰ ارب بیرل تیل موجود ہے۔ جو اس کی تمام ضروریات کے لئے سو سال تک کفیل ہو سکتا ہے۔

کویت میں تیل کی پیداوار مشرق وسطیٰ میں سب سے زیادہ ہوتی ہے یہ پیداوار ۱۳ از ۸۳ کروڑ ٹن سالانہ کے بقدر ہے اور جو سعودی عرب، عراق اور ایران کی پیداوار سے بھی زیادہ ہے۔ کویت امریکہ روس، اور وینزویلا کے بعد دنیا میں تیل پیدا کرنے والا چوتھا سب سے بڑا ملک ہے اور دنیا کی ضروریات کے دس فیصد کے بقدر یا بالفاظ دیگر ۲ کروڑ ۳۰ لاکھ بیرل تیل روزانہ فراہم کرتا ہے۔ اس طرح کویت دنیا میں دوسرا سب سے زیادہ تیل برآمد کرنے والا ملک ہے۔

کویت میں تیل کی دریافت ۱۹۳۵ء میں ہوئی۔ اور ۱۹۴۶ء میں کویت ۸ لاکھ ٹن خام تیل نکلا۔ پھر تو یہ پیداوار بتدریج بڑھتی ہی چلی گئی۔ جو ۱۹۵۰ء میں ایک کروڑ ۲۵ لاکھ ٹن ۱۹۵۵ء میں ۵ کروڑ ۴۰ لاکھ ٹن اور ۱۹۶۴ء میں حیرت انگیز طور پر دوچند ہوگئی۔ دنیا میں کوئی بھی مملکت ایسی نہیں ہے جس نے کویت کے مقابلہ میں پیداوار کو اس سرعت کے ساتھ بڑھا کر ایک نظیر پیدا کی ہو۔

کویت میں قومی آمدنی کا ۹۰ فی صد حصہ اسی تیل کی پیداوار سے حاصل ہوتا ہے جو ۶۰ کروڑ روپے کے بقدر ہے۔ تیل کی رائلٹی اور ٹیکسوں سے ۱۹۴۶ء سے لیکر ۱۹۶۶ء تک حکومت کویت کو جو آمدنی ہوئی وہ ۴ ارب کروڑ ڈالر سے متجاوز ہے۔

خاص کویت کا رقبہ ۱۵ ہزار مربع کلومیٹر ہے۔ اس کے علاوہ بے تعلق رقبہ اس کی حدود میں مزید ۵ ہزار ۷ سو مربع کلومیٹر کا اضافہ کرتا ہے۔ کویت کی موجودہ آبادی ۵ لاکھ افراد پر مشتمل ہے اس میں سے نصف آبادی وہاں کی علاقائی آبادی سے تعلق نہیں رکھتی۔ وہاں کی ۵۰ فیصد آبادی قدیم کویتی باشندوں پر مشتمل ہے اور بقیہ میں زیادہ تر عرب ممالک کے افراد شامل ہیں۔ ایکے علاوہ کچھ ایرانی، یوروپی اور امریکی بھی ہیں۔ کویت میں جو ہندوستانی آباد ہیں ان کی تعداد تیس ہزار ہے۔

تیل کی دریافت اور اس کے نتیجہ میں ملک کی ترقی یافتہ معاشیات کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے کہ اس نے چند ہی برسوں میں کویت کو کہیں سے کہیں پہنچا دیا۔ کویت اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ متمدن اور ترقی یافتہ ملک میں شمار ہوتا ہے۔ اس کی امارت کے آگے امریکہ اور یورپ بقول کسے خاک پھانک رہے ہیں۔ اس وقت ہر کویتی کی سالانہ آمدن اوسطاً ۳ ہزار ایک سو ۴۸ ڈالر ہے۔ جبکہ امریکہ میں یہ اوسط صرف ۲ ہزار ۲ سو ۳۹ ڈالر بیٹھتی ہے اور کویت کی یہ سالانہ آمدن کی اوسط دنیا میں سب سے زیادہ اوسط ہے۔ آپ یہ پڑھ کر تعجب کریں گے کہ اب سے صرف تیئیس سال پیشتر فی کس آمدن کا یہ اوسط کویت میں صرف ۲۱ ڈالر تھا۔

کویت کے باشندوں کی امارت کا اندازہ صرف اس بات سے ہوتا ہے کہ ہر چھ کویتیوں میں سے ایک کے پاس اس کی اعلیٰ پایہ کی ذاتی موٹر کار ہے۔ بعض کے اپنے ہوائی جہاز بھی ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مالدار کویتی ہفتہ میں دو بار بغرض سیر و تفریح لبنان یا یورپ کا ہوائی سفر کرتے ہیں۔

دنیا کی اس سب سے چھوٹی اور سب سے زیادہ دولتمند مملکت کی ایک مایۂ ناز خوبی یہ بھی ہے کہ وہ ایک ایسی اچھوتی ذمہ دار جمہوریت رکھتی ہے جس میں فرد، دولت اور اظہار خیال کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس ملک کے باشندے ایسی معاشرتی خدمات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ جو دوسرے ممالک میں نہ دیکھی جاتی ہیں۔ اور نہ ان کا تصور قائم ہو سکتا ہے۔

اس مملکت کے دستور میں بنیادی اصولوں کا ایک مجموعہ مدوّن ہے۔ جو عرب رسم و رواج کی بہتر اساس اور موجودہ جمہوری رجحان کی بہتر ترجمانی کرتا ہے۔ وہ شہنشاہیت سے عوام کو روشناس کراتا ہے۔ لیکن اعلان کرتا ہے کہ یہ شہنشاہیت خود عوام میں اپنا گھر رکھتی ہے جو تمام تر قبول کیا مرجع و منبع ہیں۔ دستور ملک کے تمام عوام کو مساوات اور حقوق کی ضمانت دیتے ہوئے ان کو بنیادی آزادی بخشتا ہے۔

حکمرانی کے تمام اختیارات امیر کو تفویض ہوتے ہیں۔ جو ملک کا سربراہ کہلاتا ہے۔ اس کی ایک کابینہ بھی ہوتی ہے امیر شیخ صباح السلیم جو اس وقت ملک کے حکمران ہیں مسلح فوجوں کے سپریم کمانڈر بھی ہیں۔ وہ دفاعی جنگ لڑنے کا اعلان کسی وقت بھی کر سکتے ہیں لیکن دستور کی رو سے حملہ کی نیت سے جنگ ممنوع ہے۔ کابینہ نیشنل قومی اسمبلی کے منتخب شدہ ایک تہائی ممبران سے زیادہ افراد پر کسی صورت میں نہیں مرتب کی جا سکتی۔ جو اپنے امیر کے سامنے ریاست کے عام مفادات اور ہر شعبۂ وزارت کے انفرادی معاملات کے لئے جوابدہ ہوتی ہے۔

قانون سازی کے اختیارات قومی اسمبلی اور امیر کے ہاتھوں میں ہوتے ہیں اسمبلی کے ممبران کی تعداد ۵۰ ہوتی ہے جو اکیس سال یا اس سے زیادہ کی عمر کے مرد باشندوں کے ووٹ سے منتخب ہوتے ہیں۔ کویت کے پہلے عام انتخابات ۲۳ جنوری ۱۹۶۳ء کو ہوئے تھے۔ اس ملک میں عدلیہ اور انتظامیہ دو الگ الگ شعبے ہیں اور عدلیہ پر انتظامیہ اثر انداز نہیں ہے۔

آپ کو یہ بات معلوم کر کے سخت حیرت ہوگی کہ کویت دنیا کی وہ واحد مملکت ہے جہاں کنڈرگارٹن سے لے کر یونیورسٹی کے معیار تک ہر فرد و بشر کے لئے جو کویت میں سکونت پذیر ہو تعلیم بالکل مفت ہے حکومت کویت میں رہنے والے ہر باشندے کے لئے تعلیم کی ضمن میں اوسطاً سالانہ سات سو روپیہ صرف کرتی ہے جبکہ امریکی حکومت اس مد میں اوسطاً سالانہ صرف ۴۰ روپے خرچ کرتی ہے تمام طلباء کے لئے وزارت تعلیم اسکول حتیٰ کہ یونیورسٹی تک کے نصاب کی کتابیں۔ تمام تعلیمی اخراجات۔ مکمل اغذیہ یہاں تک کہ لباس بھی مفت فراہم کرتی ہے۔ اور ہر اس خاندان کو کثیر رقم بطور جرمانہ ادا کرنا پڑتی ہے۔ جس کے بچے تعلیم کے حصول سے راہ فرار اختیار کرتے ہیں۔

صرف ایک ہی نسل ابھی پروان چڑھی ہے۔ لیکن کویت میں تعلیم اس قدر عام ہو گئی ہے کہ وہاں ان پڑھ شخص چراغ لے کے ڈھونڈھو تو نہیں مل سکتا۔ ۱۹۴۲ء میں اس ملک میں صرف ۱۰۹ اساتذہ تھے اور آج ان کی تعداد ۵ ہزار سے بھی زیادہ متجاوز ہو چکی ہے۔ ۱۹۴۶ء میں جب کویت کو اس کے تیل کی پہلی رائلٹی ملی تھی تو ملک بھر میں صرف ۲۰ اسکول تھے۔ ۱۹۶۵ء میں ان کی تعداد ۱۶۰ ہوئی اور آج یہ تعداد ۱۷۷ ہے جن میں مجموعی طور پر ایک لاکھ طلباء تعلیم پاتے ہیں۔ واضح رہے کہ اس ملک کی کل آبادی ۵ لاکھ افراد پر مشتمل ہے اور جس میں نصف آبادی وہاں کی قدیم آبادی نہیں۔

چونکہ کویت میں عام مفت تعلیم لازمی ہے اسلئے وہاں کی لڑکیاں بھی اس سے بدرجۂ اتم مستفید ہو رہی ہیں۔ ملک میں اس وقت طالبات کی تعداد ۳۰ ہزار ہے۔ جن کے علیحدہ زنانہ اسکول ہیں۔ کویت یونیورسٹی جو اس ملک کی مایۂ ناز واحد یونیورسٹی ہے۔ اپنی وسعت تعلیمی اقدار اور ریسرچ سنٹر کے اعتبار سے دنیا کی چند یونیورسٹیوں میں شمار کی جا سکتی ہے۔

کویت میں پڑھے لکھے افراد کی تعداد ۱۹۴۸ء میں ۳۰ فی صد تھی جو بڑھ کر ۱۹۶۵ء میں ۶۰ فیصد ہو گئی۔ اور ۱۹۸۰ء تک یہ تناسب سو فیصد ہو جانے کی توقع ہے۔ عام تعلیم کے اثرات اس ملک میں خواتین پر اچھے مرتب ہوئے اور آج کویت کی خواتین ملک کی تعمیر و ترقی میں مردوں کے مساوی بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں۔ ان میں ہر قسم کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہے اور آپ ان میں صحافی لیبورٹری ٹیکنیشین استانیاں سوشل ورکر اور فنکار کی حیثیت سے بہتوں کو کام کرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔

امتحانات بہت قریب آگئے ہیں

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات اب بہت قریب آگئے ہیں یہ امتحانات تمام مجالس میں ۱۴ اگست کو منعقد ہوں گے۔ قائدین مجالس اور منتظمین اطفال سے پرزور درخواست ہے کہ ان امتحانات کو کامیاب طور پر منعقد کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ کامیابی کا معیار یہ ہے کہ ہر طفل کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل ہو۔ امید ہے کہ قائدین اس معیار کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

(مہتمم اطفال۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جن و انس کے آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکلنے کی قرآنی پیشگوئی

مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خاں صاحب ایگزیکٹو انجینئر لائلپور

امریکی خلا بازوں کے چاند پر قدم رکھنے سے قرآن مجید کی وہ پیشگوئی بڑی شان سے پوری ہوئی ہے جو مندرجہ ذیل آیت میں بیان کی گئی ہے۔ ابھی خدا جانے اس کا ظہور کتنی بار اور کس کس شکل میں ہوگا۔ خوشی کی بات ہے کہ ہمارے ملک کے علمی حلقوں میں اس آیت کا بکثرت تذکرہ کیا جارہا ہے۔ آیت معہ ترجمہ ذیل ہے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا
تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ (سورہ رحمٰن آیت ۳۴)

ترجمہ:- اے جن و انس کے گروہ! اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگو تو نکل کر دکھا دو۔ تم دلیل کے بغیر ہرگز نہیں نکل سکتے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تفسیر صغیر میں اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں:-

جن امراء اور انس عوام: سو آجکل ایک طرف امراء کا گروہ ہے یعنی کیپیٹلزم اور دوسری طرف پرولتاریت یعنی عوام کا یا یوں کہو کہ روس کا۔ دونوں پارٹیاں ایسے راکٹ تیار کر رہی ہیں جن کے ذریعے بلند آسمانی سیاروں تک پہنچ سکیں۔ مگر فرماتا ہے وہ اس میں کامیاب نہیں ہوں گے اور زیادہ سے زیادہ ان سیاروں تک پہنچ سکیں گے جو اس زمین سے کھلی آنکھ سے نظر آتے ہیں"

مذکورہ بالا آیت اور اس کی تشریح سے مندرجہ ذیل امور ثابت ہوتے ہیں:-

۱- جن و انس کے دو گروہ یا یوں کہیں کہ امریکہ اور روس کے ممالک اپنے راکٹوں اور خلائی جہازوں کے ذریعہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکلنے کی کوشش کریں گے اور دوسرے سیاروں تک پہنچنے کی کوشش کریں گے۔ جن کا لفظ انس سے پہلے رکھا گیا ہے۔ شاید اس میں یہ اشارہ مقصود ہو کہ اس دوڑ میں امریکہ روس پر سبقت لے جائیگا۔

۲- یہ دونوں گروہ باوجود اپنی انتہائی کوششوں کے صرف ایک حد تک ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکیں گے۔ جو کوششیں کامیاب ہوں گی ان کا ذکر ایک استثناء کے طور پر اِلَّا بِسُلْطٰنٍ کے الفاظ میں کیا گیا ہے۔

یہاں پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا انسان زمین کے کناروں کے علاوہ آسمانوں کے کناروں سے بھی نکل سکے گا۔ آیت کا اسلوب بیان بتا رہا ہے کہ ایسا ہونا جہاں تک کہ آسمانوں کی انتہائی بلندیوں سے نفوذ کا تعلق ہے ممکن نہیں۔ لیکن کچھ بلندیوں تک انسان کی رسائی ممکن ہوگی۔ یاد رہے کہ سمٰوٰات کے معنے بلندیوں کے بھی ہیں جیسے مفردات راغب میں لکھا ہے:-

"ہر ایک چیز کے اوپر جو ہو وہ اس کا سماء ہے یہاں تک کہ ہر ایک چیز اپنے سے اوپر والی چیز کے لحاظ سے ارض ہے اور اپنے سے نیچے والی چیز کے لحاظ سے سماء ہے"۔

پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے جن و انس تم کیا اور تمہاری کوششیں کیا۔ تمہاری بساط ہی کیا ہے کہ ہماری کائنات کے کناروں سے نکل سکو۔ ہاں ایک حد تک ہم تمہیں کامیاب کر دیں گے لیکن وہ بھی اِلَّا بِسُلْطٰنٍ کی شرط کے ساتھ کہ جہاں بھی جاؤ گے ہمارے غلبہ میں ہی رہو گے۔ ہم نے جن قوانین قدرت کے ساتھ تمہاری زندگی کا قیام وابستہ کر رکھا ہے جس حد تک وہ تمہیں اجازت دیں گے اسی حد تک تم بلندیوں میں رسائی حاصل کر سکو گے۔

ظاہر ہے کہ انسان قوانین قدرت کا پابند ہے اور ان قوانین نے اس پر ایسا غلبہ پایا ہوا ہے کہ گویا کچھ غیر مرئی زنجیریں ہیں جنہوں نے اسے جکڑ رکھا ہے۔ ان پابندیوں کے دائرہ میں وہ آزاد ہے اور ان سے باہر اس کے لئے موت کے سوا کچھ نہیں۔ انسانی زندگی کے تمام ضروری اسباب انسان کے لئے زمین پر ہی مہیا کئے گئے ہیں جیسے فرمایا:-

وَلَكُمْ فِيْهَا مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۔

کہ زمین پر ہم نے تمہارے لئے ٹھکانا بنایا ہے اور اسی سے ایک مدت تک (یعنی مدت حیات تک) تمہارے لئے فائدہ اٹھانا مقدر کر چھوڑا ہے۔ اب ظاہر ہے کہ جتنے عرصہ کے لئے اور

اب ظاہر ہے کہ جتنے عرصہ کے لئے اور جتنے فاصلہ کے لئے انسان زمین سے زاد راہ از قسم غذا۔ پانی۔ ہوا۔ ایندھن اور دیگر سامان زیست ساتھ لے جا سکے گا وہیں تک بلندیوں میں پرواز کر سکے گا۔ غرضیکہ وہ جہاں بھی جائے گا اپنے آپ کو خدائی اقتدار۔ حکومت اور قانون کا مغلوب پائے گا۔

الغرض اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ اے جن و انس کے گروہ تم فضائے بسیط کی وسعتوں کو عبور کرنے تو نکلے ہو۔ مگر یاد رکھو کہ ایسا ممکن نہیں۔ ہاں صرف ایک حد تک ہی ان بلندیوں تک رسائی حاصل کر سکو گے اور وہ حد ان مخصوص طبعی قوانین کی ہے جن کے تم ہمیشہ پابند اور مغلوب رہو گے۔

مجالس خدام الاحمدیہ کراچی و لائلپور اپنے ٹارگٹ سے بھی آگے نکل گئیں

امسال تحریک جدید دفتر سوئم کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کی روشنی میں کہ دفتر سوئم کے مجاہدین کی تعداد تین ہزار سے بڑھا کر پانچ ہزار کر دینی چاہیئے۔ شعبہ تحریک جدید مرکزیہ نے تمام مجالس کے لئے ٹارگٹ مقرر کرتے کہ مقرر کردہ تعداد میں نئے خدام کو دفتر سوئم میں یونٹ کے اندر اندر شامل کیا جائے۔ اس ضمن میں بہت سی مجالس نے خصوصی سرگرمی دکھائی۔ مثلاً مجلس کراچی ہیڈکوارٹرز کے ذمہ ۱۵۰ نئے خدام کو تحریک جدید میں شامل کرنے کا ٹارگٹ دیا گیا۔ مکرم محمود احمد صاحب مبشر ناظم تحریک جدید ماہ احسان کی سعی کے نکل اور آخری شکل میں کوالف ارسال کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ عشرہ تحریک جدید منانے کے نتیجہ میں مجلس نے نہ صرف ٹارگٹ حاصل کر لیا بلکہ ٹارگٹ سے بھی بیس زائد یعنی کل ۱۷۰ خدام کو دفتر سوئم میں شامل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس طرح اب مجلس ہیڈکوارٹرز کراچی کے دفتر اول و دوم میں کل ۱۳۰ خدام اور دفتر سوئم میں کل ۵۱۷ خدام شامل ہو چکے ہیں۔ جن کا مجموعی وعدہ ۱۸۰۱ ۸۲۳ روپے ہے۔ جن میں سے اب ۱۰۷۲۷ ۱۳۱ روپے وصول ہو چکے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مجلس لائلپور شہر کے قائد مکرم مشتاق احمد ہاشمی اور معتمد مکرم مبشر احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی مجلس کا ٹارگٹ ۵۰ مقرر ہوا تھا۔ خدا کے فضل سے اب تک ۵۰ نئے مجاہدین بردئے دفتر سوئم بنائے جا چکے ہیں۔ اس طرح اب لائلپور شہر کے کل ۴۱۳ خدام سے ۲۹۳ خدام تحریک جدید کے ذریعہ شریک جہاد ہیں۔ اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ لاہور شہر کے ذمہ ۱۰۰ نئے خدام کا ٹارگٹ رکھا گیا تھا۔ مکرم مجیب الرحمٰن صاحب قائد لاہور نہ صرف اپنے سو فیصد حصول ٹارگٹ کی اطلاع دیتے ہیں بلکہ اب تک ۱۰۷ نئے خدام کو ۵۰ و ۱۳۱ ۱۲ روپے کے وعدہ جات کے ساتھ شامل کئے جا چکے ہیں۔ اسی طرح مجلس ڈرگ روڈ کراچی سے قائد مکرم عبدالشکور صاحب اسلم و ناظم تحریک جدید مکرم رفاقت احمد خان صاحب اپنی رپورٹ دیتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اب تک ۱۲ خدام سے ۷۱ خدام کو تحریک جدید میں شامل کیا جاچکا ہے۔ الحمدللہ۔ مجلس خانیوال بھی سو فیصد ٹارگٹ حاصل کر چکی ہے۔ جزاکم اللہ

اللہ تعالیٰ سبقت کرنے والے خدام کو جزائے خیر دے آمین۔ اور قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے دین و دنیا میں کامیاب و کامران فرمائے۔ آمین۔ باقی مجالس اور جملہ خدام کو بھی ان مجالس کی تقلید کرنی چاہیئے۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تریاق اٹھرا۔ اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵/- روپے نورِ نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵/- روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ضرورت ہے

۱۔ جامعہ احمدیہ میں بعض خصوصی کام سرانجام دینے کے لئے ایک ایسے دوست کی خدمات درکار ہیں جو علم دین کے واقف ہوں اور مضمون نویسی اور رسائل کے ایڈٹ کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں۔ خواہشمند دوست خاکسار کو مطلع فرمادیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

(سید داؤد احمد پرنسپل جامعہ احمدیہ)

۲۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں میں مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب مصدقہ نقول سرٹیفکیٹس کے ہمراہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر بھجوادیں۔

۱۔ ایف۔ ایس۔ سی۔ ٹی ۲۔ ایس۔ وی (جو ہائی کلاسز کو پڑھا سکیں)
۳۔ میٹرک جے وی (ہیڈ ماسٹر ہائی سکول گھٹیالیاں)

۳۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں لیکچرار اردو کی ایک آسامی خالی ہے۔ فسٹ ڈویژن اور سیکنڈ ڈویژن میں ایم اے اردو کی ڈگری رکھنے والے دوست اپنے امیر یا صدر جماعت کی وساطت و سفارش سے معہ مکمل کوائف اپنی درخواست بنام پرنسپل بھجوادیں انٹرویو کے لئے جب بلایا جائے تو تمام متعلقہ سرٹیفکیٹس ساتھ لائیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

۴۔ نظارت اصلاح وارشاد ربوہ کو ایک ایسے عالم دین کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر اصلاح وارشاد سلسلہ کی خدمات کرنے کے اہل ہوں۔

درخواستیں ۲۰ ظہور ۱۳۴۸ہش (۲۰ اگست ۱۹۶۹ء) تک ناظر اصلاح وارشاد ربوہ کے نام بھجوائی جائیں۔

جن دوستوں کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے گا وہ اپنے خرچ پر ربوہ آئیں گے

(ناظر اصلاح وارشاد)

۵۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں یکم ستمبر ۱۹۶۹ء سے دو ایس وی ٹیچرز اور چار جے وی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ مرکز میں رہ کر سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے احباب اس طرف متوجہ ہوں۔ اور مکمل درخواستیں امیر صاحب ضلع یا پریذیڈنٹ صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ ۳۰ اگست تک میرے نام بھیجدیں۔ گریڈ تنخواہ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ہوگا۔ ۵۵ سال اور اوپر کی عمر والے احباب درخواستیں ارسال نہ کریں۔ (خاکسار حبیب الرحمن ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۶۔ باغیچہ تحریک جدید کے لئے ایک بیلدار کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کی تصدیق کے ساتھ دکالت دیوان تحریک جدید کے نام ارسال فرمادیں۔ (وکیل الدیوان)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

جامعہ احمدیہ کے فارغ شدہ طلباء

مندرجہ ذیل سابق طلباء جامعہ احمدیہ کے ذمہ ہوسٹل کے اخراجات کی رقوم واجب الادا ہیں۔ ان طلباء کو متعدد بار بذریعہ خط اطلاع دی گئی ہے۔ مگر تاحال انہوں نے یہ رقوم ادا نہیں کیں اب بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے اور درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حسابات جلد صاف کردیں۔

۱۔ نعیم احمد پسر منشی محمد عبداللہ صاحب
۲۔ رائے فضل حسین صاحب پسر رائے خان محمد صاحب
۳۔ محمد عزیز صاحب پسر محمد خان صاحب
۴۔ محمد افضال صاحب اطہر پسر ملک محمد یعقوب صاحب

(سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ)

واقفین زندگی طلباء متوجہ ہوں

جو واقفین زندگی طلباء اس سال میٹرک۔ ایف اے۔ بی اے۔ ایم اے وغیرہ کے امتحانات دے رہے ہیں۔ یاد رہے کہ ہر نتیجہ نکلنے پر فوراً وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

بواسیر
مسّے، درد، سوزش، کھجلی، اخراج خون اور قبض وریاح وغیرہ جڑ سے ختم کرنے کے لئے
PILES CURE
پائلز کیور
چار کیپسولز کا ایک کورس کافی ہے
تسلی کے لئے نمونہ کی خوراک اور پمفلٹ مفت حاصل کریں۔ قیمت مکمل کورس ۱۰/- ڈاک خرچ ۱/۵۰
سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمیشن۔ سول ایجنسی کے خواہشمند حضرات ربوہ کے پتہ پر رجوع کریں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵۳ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار ربوہ

ہر مجلس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اپنی ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ باقاعدگی سے پندرہ تاریخ تک مرکز میں بھجوادے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔
(مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔
سالانہ چندہ صرف ۲ روپے
(مینیجر)

لائل پور
میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ۔ پردہ کلاتھ۔ بیڈ کور بستر فرشی دریاں۔ کھیس تولئے۔ چادر نماز تکیہ غلاف وغیرہ مل سکتے ہیں
وسیم ٹیکسٹائل ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار لائلپور

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

ٹائم ٹیبل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
روانگی از سرگودھا تا لاہور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶-۱۵	[illegible]	[illegible]	۹-۳۰	۱۱-۳۰	[illegible]	[illegible] بعد دوپہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
روانگی از لاہور تا سرگودھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] بعد دوپہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
روانگی از سرگودھا تا گوجرانوالہ	[illegible]	۶-۱۵															
روانگی از گوجرانوالہ تا سرگودھا	[illegible]	[illegible]															

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔ آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق سٹاف کی خدمات حاصل ہیں۔ (محمد علی ظفر رائے مینیجر)

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے ڈاکٹر شریف احمد پراناہ اوڈ چنیوٹ

ہمدرد نسواں (رجوب) اٹھرا مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس بیس روپے ۲۰

ضروری اعلان

صیغہ جائداد کو صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ جات کی طرف سے مندرجہ ذیل شکستہ سامان وصول ہوا ہے۔ جو بتاریخ ۱۷؍ ۸؍ ۶۹ بروز اتوار بعد نماز عصر ۵½ بجے شام صیغہ جائداد کے سٹور میں (جو فضل عمر ہسپتال کے عقب میں پہاڑی کے نزدیک واقعہ ہے) بذریعہ نیلام عام فروخت ہوگا۔ فروخت شدہ سامان کی قیمت موقع پر ہی نقد وصول کی جائے گی۔ خواہشمند احباب مرقومہ پر پہنچ کر نیلامی میں حصہ لیں۔

سامان کی تفصیل یہ ہے:۔

ڈرم۔ کرسیاں۔ شکستہ بنچ شکستہ ریکارڈنگ مشین، سائیکل وغیرہ وغیرہ

(ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

تلاش گمشدہ

میاں خان ولد محمد حسین صاحب چیمہ سکنہ دلاور چیمہ، ضلع گوجرانوالہ عرصہ چار ماہ سے مفقود پتہ ہیں۔ ان کے گھر والے سخت پریشان ہیں۔ ان کا قد درمیانہ، چہرہ گول۔ رنگ گندمی، داڑھی چھوٹی، داڑھی اور سر میں قدرے سفید بال۔ عمر قریباً ۵۰ سال ہے۔ اگر کسی کو ان کے متعلق علم ہو تو اطلاع دیں۔ اگر وہ خود اعلان پڑھیں تو فوراً گھر پہنچ جائیں۔

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

ہر مجلس میں تھوڑا بہت کام ضرور ہو رہا ہوتا۔ بعض مجالس اس خیال سے رپورٹ نہیں بھجواتیں کہ کام تھوڑا ہوا ہے اور ایک لمبا عرصہ اسی طرح گزر جاتا ہے کام خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ مرکز کو رپورٹ بھجوانا ضروری ہوتا ہے تاکہ مرکز آپ کی مناسب رہنمائی اور ضروری ہدایات دے سکے۔

امید ہے معتمدین مجالس اس بارہ میں اپنی ذمہ داری نبھائیں گے۔

نوٹ: قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر ابھی رپورٹ نہ بھجوائی ہو یہ اعلان پڑھتے ہی ماہ وفا کی رپورٹ جلد تیار کروا کر مرکز کو بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

موسم باراں اور درخت کاری

موسم باراں کے یہ ایام شجرکاری کے لئے نہایت ہی موزوں ایام ہیں لہذا جملہ زعماء کرام انصار اللہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ایک معین پروگرام بنا کر یہ خدمت سرانجام دینے کی سعی فرمائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ خوشکن نتائج برآمد ہوں۔

(نائب قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

حاد و مزمن امراض ACUTEX CHRONIC DISESES

کے علاج کے لئے مشورہ جوابی خط آنے پر مفت
ایک دن کی دوا صرف ۲۰ پیسے میں اور ۶۸
حیرت انگیز مجرب دواؤں کی فہرست کارڈ آنے پر مفت
خاکسار ہومیوپیتھک ڈاکٹر سید عبدالرحمٰن شاہ ماہر امراض مزمنہ
مالک: شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

تریاق سلیمانی

برسات کے موسم میں
بدہضمی، ہیضہ، اسہال، متلی اور قے کا فوری علاج
قیمت ایک روپیہ، دو روپیہ، چھ روپیہ
المنار دواخانہ ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ
الفرقان ربوہ
ماہنامہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں سالانہ چندہ ۶/ روپے
(مینیجر)

بشارت برادرز
رحمت بازار ربوہ
روزمرہ کی اشیاء
یعنی منیاری، ہوزری، کراکری، سکولیش، جام اور سٹیشنری اور کتب برائے مڈل اور ہائی کلاسز نیز ضرورت دیگر ضروریات کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔

فوری ضرورت ہے!

ہمیں لاہور زون میں اپنی ادویات کی فروخت کے لئے ریجنل سیلز منیجر کی ضرورت ہے۔ کم از کم تعلیم میٹرک تنخواہ ۱۵۰ اور ۲۰۰ کے درمیان۔ مقامی امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔ محنتی، ذہین اور ہنس مکھ نوجوانوں کے لئے سنہری موقع ہے تیز رفتار ترقی اور شاندار مستقبل کے خواہش مند امیر صاحب مقامی کی سفارش کے ساتھ تحریری درخواست مع ایک عدد تازہ فوٹو پتہ ذیل پر ارسال کریں۔

مینیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار۔ ربوہ

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
(کی)
آرام دہ بسوں میں سفر کریں
(مینیجر)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ضروریات مرغی خانہ
(مثلاً)
بٹھانے والے انڈے، ایک روزہ چوزے، پٹھیاں، مرغیاں، خوراک، اجزائے خوراک وغیرہ خلیل پولٹری فارم ربوہ سے حاصل کریں۔
مینیجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۴۔ اور ۲۵ جولائی کی درمیانی شب خاکسار کو لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے (محمد اسماعیل) تجویز فرمایا ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے خادم دین بنے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو۔ (محمد یوسف ناصر واقف زندگی وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ)

حب اٹھرا مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰/ روپے فی تولہ ۲/ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ / بالمقابل ایوان محمود ربوہ

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۶ ظہور تا ۱۲ ظہور ۱۳۴۸ہش

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مری میں قریباً چھ ہفتہ قیام فرمانے کے بعد ۵ ماہ ظہور کو بوقت دوپہر بارہ بج کر ۴۵ منٹ پر بذریعہ موٹر کار ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ بہت سے احباب نے احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں جمع ہو کر امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی زیر سرکردگی حضور ایدہ اللہ کے استقبال کی سعادت حاصل کی۔ حضور نے اس موقع پر موجود جملہ احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

۲۔ گزشتہ ہفتہ کے دوران حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ الحمد للہ۔ حضور ان ایام میں نماز مغرب پڑھانے کے بعد مسجد میں کچھ وقت تشریف فرما رہ کر فضل عمر درس القرآن کلاس جو ۲ ظہور سے جاری ہے کے طلبا اور دیگر احباب کو اپنے ارشادات اور مواعظ حسنہ سے سرفراز فرماتے رہے۔

ان روح پرور مجالس کے دوران حضور نے ۶ ظہور کو محترم مولانا ابو العطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) سے کلاس کے تفصیلی کوائف دریافت فرمائے اور اس سلسلہ میں آپ کو ضروری ھدایات سے نوازا۔

۸ ماہ ظہور کو حضور نے طلباء کلاس کو مخاطب کرتے ہوئے قرآن مجید سیکھنے اور اس کے علوم پر حتی المقدور عبور حاصل کرنے کی اہمیت پر بہت روح پرور انداز میں روشنی ڈالی۔ حضور نے واضح فرمایا کہ قرآن کریم ایک مکمل ہدایت نامہ اور شریعت ہے قابل عمل کتاب ہے۔ اس کا مکمل عملی نمونہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیش فرمایا۔ قرآن کریم کو اس نیت اور عزم کے ساتھ سیکھنا چاہیئے کہ اس پر کما حقہ عمل کرنا ہے۔ جو شخص قرآن کریم کو اس نیت کے ساتھ اپنی سمجھ اور طاقت کے مطابق نہیں سیکھتا۔ وہ اپنے اصلی معنوں کی رو سے احمدی نہیں کہلا سکتا۔

۹ ماہ ظہور کو حضور ایدہ اللہ نے نماز مغرب کے بعد فضل عمر درس القرآن کے طلباء سے خطاب فرماتے ہوئے اس امر کو واضح فرمایا کہ قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے کہ ہر ضروری ھدایت اس میں موجود ہے۔ کوئی ایک امر بھی ایسا نہیں کہ جس کے بارہ میں انسان کو ھدایت اور راہنمائی کی ضرورت ہو اور قرآن کریم بنیادی طور پر وہ مہیا نہ کرتا ہو۔ مثال کے طور پر حضور نے اسلام کے پیش کردہ اقتصادی نظام کی ایک بنیادی خصوصیت پر (جس کی رو سے اسلام نے ضرورت کی صحیح تعریف بیان کر کے اس کے مطابق ہر انسان کے حق کی تعیین فرمائی ہے) نہایت بصیرت افروز پیرائے میں روشنی ڈالی اور اس طرح واضح فرمایا کہ اسلام کا اقتصادی نظام تمام دوسرے اقتصادی نظاموں سے اعلیٰ و افضل اور ہر لحاظ سے برتر ہے۔ آخر میں حضور نے یہ امر طلباء کے ذہن نشین کرایا کہ جب ہمارا یہ ایمان ہے کہ ؎

جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

تو پھر ہمیں اپنے ہر مسئلہ کے حل کے لئے قرآن کریم کی طرف رجوع کرنا چاہیئے ادھر اُدھر نہیں بھٹکنا چاہیئے اور قرآن کریم سے اس یقین کے ساتھ پیار کرنا چاہیئے کہ اس کے بعد ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ اس کے اندر ہماری ہر ضرورت کے پورا ہونے کا پورا پورا سامان موجود ہے۔

۳۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۸ ظہور کو مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ لقمٰن کی آیات وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۔ کی تفسیر کرتے ہوئے چھوٹی عمر سے ہی اولاد کی تربیت کا خاص خیال رکھنے اور تربیت میں بھی علی الخصوص شرک سے اجتناب کرتے ہوئے توحید پر مضبوطی سے قائم ہونے اور اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ بننے کی اہمیت پر زور دیا۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے ۲۷ ماہ وفا ۱۳۴۸ہش مطابق ۲۷ جولائی ۱۹۶۹ء بروز اتوار نواب زادہ مصطفیٰ احمد خان صاحب اور صاحبزادی امۃ المجیب صاحبہ کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے جو حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا اور حضرت نواب عبد اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی اور محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے آمین

۵۔ مبلغ جرمنی مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی کی طرف سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم قاضی نعیم الدین احمد صاحب وہاں بخیریت پہنچ گئے ہیں۔ مکرم قاضی صاحب اعلائے کلمۃ اسلام کی غرض سے مغربی جرمنی جانے کے لئے ۱۹ وفا کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا وہاں جانا مبارک کرے اور آپ کو خدمت اسلام کی بیش از پیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۶۔ انڈونیشیا سے مکرم ابو بکر ایوب صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب اور مکرم مرزا محمد ادریس صاحب ۳ اگست کو وہاں بخیریت پہنچ گئے ہیں۔ ہر دو مجاہدین اسلام ۲۲ وفا کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا وہاں جانا مبارک کرے اور انہیں بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ میں مسلسل چار گھنٹے سے بھی زائد عرصہ بجلی بند رہی

بچوں اور بیماروں کو ناقابل بیان تکلیف کا سامنا کرنا پڑا

ربوہ ۱۲ ظہور۔ کل ربوہ میں یوں تو صبح ہی سے بجلی کی رَو میں بے قاعدگی چل رہی تھی کیونکہ ایک بار دو مرتبہ دس پندرہ منٹ کے لئے بجلی بند ہو چکی تھی لیکن قریباً پون بجے دوبارہ بج کر ۴۰ منٹ پر) دوپہر جب کہ گرمی اور حبس کی کیفیت اپنے پورے عروج پر تھی بجلی جب پھر بند ہوئی تو مسلسل چار گھنٹے سے زائد عرصہ تک بند رہی۔ یہ تمام وقت بالخصوص بچوں اور مریضوں نے تڑپ تڑپ کر گزارا اور انہیں ناقابل بیان تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔ دن کا انتہائی گرم حصہ شدید تکلیف کی حالت میں گزارنے کے بعد جب سہ پہر کو چار بج کر ۵۰ منٹ پر بجلی کی رَو واپس آئی تو سب نے اطمینان کا سانس لیا۔

لوگ حیران ہیں کہ بجلی کے نظام میں خرابی کی یہ کیفیت جو گزشتہ کئی ماہ سے چلی آرہی ہے موسم گرما ختم ہونے سے پہلے دور ہو سکے گی یا نہیں!

اعلان

اگر کسی دوست کو مکرم احتجاج علی صاحب زبیری سابق سیٹلمنٹ کمشنر بنوں کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو براہ کرم وکالت ہذا کو اطلاع دیں اگر خود مکرم زبیری صاحب موصوف کی نگاہ سے یہ اعلان گزرے تو وہ اپنے ایڈریس سے وکالت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴